



سماجی زندگی میں ٹیکنالوجی کا اثر

ایکسویں دور کو پھر سماجی ٹیکنالوجی کا

دور 'بلا سکتی ہے' - اور یہی ٹیکنالوجی ہماری زندگی میں بہت

بڑا رول ادا کرتی ہے - اس کی وجہ سے دونوں اچھا اور بھورا

اثر ہر سب سے زندگی میں بھی ہے۔

انسان اپنی سماج سے ایک گہری

تعلق رکھتا ہے - اور اس کی سماجی زندگی کا معنی یہ ہے کہ کیسے

وہ اپنی سماج یا معاشرے کے لیے کام کر رہی ہے، کیسے وہ دوسروں

سے پیش آتی ہے وغیرہ -

پرانے زمانے میں ٹیکنالوجی نہیں تھی - لیکن

وقت گزرنے سے انسان بہت کچھ سیکھ لیا اور ٹیکنالوجی کو

اسی دنیا میں لے آیا - ٹیکنالوجی کے آمد سے ہر ایک انسان کے

زندگی میں تبدیلیاں آگئی - جب کچھ لوگوں پر ہم اس کا اچھا

اثر دیکھ سکتے ہیں تو دوسری طرف کچھ لوگوں پر اس کا بھورا اثر

بھی -

'ٹیکنالوجی' کو ہماری روز زندگی سے بہت

بڑا تعلق ہے - آج ہم ایک ایسے زمانے سے گزر رہے ہیں جہاں

ٹیکنالوجی کے بھرپور بھی آسان ہیں - وہ ہماری زندگی کے

ہر موڑ کو اثر کیا ہے - جسے کہہ سکتے ہیں بڑھاتی ہیں، اسپتال میں

آپتھیسوں میں (office) ہر جگہ ہیں -



ٹیکنالوجی کا ہماری سماجی زندگی میں بہت
اچھا اثر ہے۔ ان میں سے ایک ہے 'تعلیم' جس میں آج ٹیکنالوجی
کے مدد سے ہر سبھی انفرمیشن ^{یعنی} جو جو چیزیں ہمیں
بھڑائی کے لیے چاہئے وہ اپنی پانچوں میں ملتی ہے۔ بچے اور
استاد کہیں بھی ہو، ٹیکنالوجی کے مدد سے جہاں بھی وہ ہے وہاں
ویاں بیٹھ کر وہ بھڑا بھی سکتی اور بھڑ بھی سکتی ہے۔ آج اگر
ہمیں بھڑائی میں کسی بھی طرح کی ٹاور یا کوئی چیز ہمیں
سمجھ میں نہیں آئے تو وہ بھی ٹیکنالوجی کی مدد سے جسے چار
جی، پی، ٹی (chat gpt) یا کوئی اور سے سمجھ سکتی ہے۔
اسی وجہ سے ٹیکنالوجی طلباء کے لیے ایک نعمت ہے۔
لیکن یہی ٹیکنالوجی اگر سچی
طریقہ سے نہیں استعمال کیا تو ہم بھڑائی میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔
ٹیکنالوجی کا اثر گہری اور جگہوں میں بھی ہے۔ جیسے کہ اسپتالوں
میں۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے کئی لوگوں کے جان بچا سکتا ہے اور
اسی طرح ڈاکٹر کو اپنی کام کرنا ہوا اور لوگوں کو بچانا اور بھی
آسان بن گئی ہے۔ آج ٹیکنالوجی کی مدد سے ہی ساری سکانگ اور
ٹیسٹ (scanning & test) کرواتے ہیں۔
اسی طرح ٹیکنالوجی کا ایک بہت بڑا ادا
کرنا ہے سوشل میڈیا۔ جس کی وجہ سے ہم کہیں بھی ہو
ہمارے اپنے سے بات کرنے کے لیے انہیں ملنے کے لیے مدد کرتی ہے۔
ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ سماجی زندگی کو آسان کروا رہا ہے۔

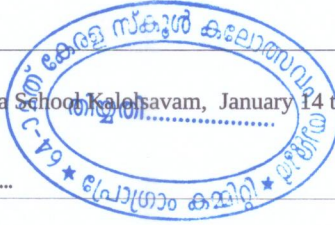


لوگوں سے رشتہ جھوڑنا اور وہ نبھانا آسان^{بن} گیا۔ سوشل میڈیا کے
ٹھکے ہمیں اور بھی بہت فائدے ہیں۔ بوٹوم جیسے بلا ٹھارم
کے ذریعے ہر علم بھی حاصل کرتے ہیں، کچھ لوگ اپنی روز دہائی
گزارنے کے لیے بھلے بوٹوم میں بھی ویڈیو ڈالنے سے پیسا کماتا ہے۔
ان سب سے ہر یہ جان سکتا ہے کہ ٹیکنالوجی کو ہمارے زندگی
میں ایک اہم رول ہے۔

جہاں بھی نظر ڈالوں وہی بے نظر آنے لگتا ہے۔
مثلاً کے طور پر بتاتا ہوں۔ ریلوے سٹریشن - ٹرگھر میں بیٹ کر یہ
بتا سکتا ہے کہ کونسی ریل گاڑی کہاں پہنچی ہے۔ اسی
طرح ٹرگھر میں بیٹ کر سٹیلایٹ (satellite) کے مدد سے کسی بھی
جگہ کی تصویر کھینچ سکتا ہے۔ یہ ہے ٹیکنالوجی جو ٹرگھر
میں بیٹ کر جو بھی چاہے وہ کر سکتا ہے۔

ٹیکنالوجی کا ایک اور ادا کردہ ہے AI یا آرٹیفیشل
انٹیلیجنس۔ اسی کی مدد سے تر بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ آنکھوں
کا کام چھڑکیوں میں کرنے کے لیے وہ مدد کرتی ہیں۔ جب ہماری
کیمرہ میں کورونا نامی وبا کی عمرانی آیا تھا تب بھڑکی کرنے
کے لیے، کھانے بھی جیسٹین خریدنے کے لیے سبھی کے لیے ہر
ٹیکنالوجی پر سپارا لیا۔ ان سب سے ہر یہ جان سکتا ہے
کہ ہماری زندگی میں ٹیکنالوجی کا بہت بڑا اثر ہے۔

لیکن جیسے ایک سیکڑ کو دو طرف ہے اسی
طرح ٹیکنالوجی کو بھی ایک دوسری طرف ہے۔ ٹیکنالوجی انسان



کی زندگی کو بوری طرح اثر کیا ہے۔ آج اسی کی وجہ سے لوگوں کے اندر
 جو ہم آہنگی تھی وہ کم ہو رہی ہے۔ لوگ آن لائن بائجٹ کرتے کرتے
 آمنہ سامنے بات چیت کرنا بھول گیا۔ اسی وجہ سے کچھ رشتوں
 میں بھی سہی داگی لگنا شروع کیا ہے۔ مطلب انسان ایک ایسا
 جانور ہے جو اپنی سماج سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ مگر ٹیکنالوجی
 کا ہماری زندگی میں دخل انداز کرنے کے وجہ سے ہمارے جو اپنی
 سماج سے جو تعلقات تھے وہ کم ہوتے جا رہے ہیں۔
 اسی طرح جب ایک طرف ٹیکنالوجی
 بچوں کو بھڑائی میں مدد کر رہے ہیں تو دوسری طرف بچوں کو اسی
 سے کینے رہے ہیں۔ بچے اپنی قیمتی وقت سوشل میڈیا جیسے
 پلاٹفارم میں مصروف رہتے ہیں اور بھڑائی میں بھی رہ جاتا ہے۔
 اور کبھی کبھی بچے اسی ہی فائڈر غلط طریقے سے استعمال
 کرتا ہے۔ مثال کے طور پر دیکھتے ہیں کہ کیسے جب استاد ان
 سے کچھ لگو کر آنے کو کہتے ہیں وہ ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے
 وہ پورا کرتا ہے۔ اسی لیے ٹیکنالوجی کو ہمارے زندگی میں
 بھورا اثر بھی ہے۔ لوگ ماحولیت کے بارے میں بھول گئی۔ اسی کی حفاظت
 کے بارے میں بھول گئے۔ کچھ لوگ ٹیکنالوجی کا غلط طریقے سے استعمال
 کرتے ہیں اور وہ بھی جھرم کرنے کے لیے۔ لوگ دوسروں کی بھون
 وغیرہ ہاک کرتے ہیں اور ان کی پیسا لیتا ہے۔ لیکن
 خوشی کی بات یہ ہے کہ ہر اسی ٹیکنالوجی کی مدد سے انہیں پکڑ
 سکتا ہے۔



ٹیکنالوجی پولیسوں کو جبر کرنے والے گنڈگار
کو سامنے لانے کے لیے بھی مدد کرتا ہے۔ آج ٹیکنالوجی کی وجہ سے
ہم ساری دنیا کے چہرہ جان سکتے ہیں۔ جب کوئی واقعہ
حادثہ دنیا کی کسی بھی کونے میں ہو جاتے تو لکھوں میں بھی اس کی
جبر مل جاتی ہے۔ آج ٹیکنالوجی کی مدد سے ساری کام
آن لائن کر سکتے ہیں۔

پھر جیسے کہ میں پہلے بیان کیا ٹیکنالوجی
کی وجہ سے ہمیں اتنا ہی گہرا اثر بھی ہے۔ موجودے زمانے
کی ایک بہت بڑا جتنا ہے جنگ۔ بڑے بڑے سائنسی دانوں
کی کہنا ہے کہ اگلی اس دنیا میں ایک تیسری عالمی جنگ ہوگا
تو وہ ضرور ایک ایسا جنگ ہوگا جیسے ہی آٹم بومب جیسے
جنگ ٹیکنالوجی کی مدد سے ہو چکے۔ اگر ایسا ہو گیا
تو وہ ضرور انسانیت کو تباہ کر دیتا ہے۔

آج ٹیکنالوجی کا اثر اتنا ہے کہ
انسان اب چاند میں بھی قدم رکھ چکی ہوں۔ ٹیکنالوجی ہمیں
پہلے ان سب کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کے لیے بھی مدد کرتا
ہے۔ اسی لیے ہم یہ بے شق کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے زندگیوں
میں ٹیکنالوجی کا بہت بڑا اثر ہے۔

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ ہماری
سماجی زندگی کو بوری طرح سے بھی اثر کرتا ہے۔ اس کی زیادہ استعمال
کی وجہ سے انسان اپنا وقت ضایا کرتا ہے اور کام چھوڑ



ہن جاتا ہے۔ ٹیکنالوجی کی آمد سے لوگ کام چھوڑ بیٹ گیا ہے۔ وہ
اپنی کام ڈالنے بیٹے ہے۔ اسی طرح ٹیکنالوجی کو ہماری ~~میں~~
دماغی اور جسمانی صحت کو بھی اثر کیا ہے۔ کچھ لوگ ٹیکنالوجی غلط
طریقے سے استعمال کرتے والوں کی چھال میں بیٹھے جاتا ہے اور اپنا
سب کچھ کھو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ لوگ خودکشی کرتے ہے۔
آج جو کلوسومر یہاں منعقد کیا گیا ہے
اس میں بھی ہر کچھ چیزوں کے لیے بھی ٹیکنالوجی کا استعمال
کیا ہے۔ اس لیے یہ ہمارا ہیصلہ ہو گا کہ ہر کیسے ٹیکنالوجی
کا استعمال کرتے ہے۔ ٹیکنالوجی مگر انسانوں کے اندر کی
ہر آنگی کو کمر کیا ہے۔ لوگ آج صرف اپنے کام میں کام رکھتے ہے۔
دوسروں کے بارے سوچنے کے لیے بھول گیا ہے۔ اس کی وجہ سے
آج لوگ صحت کرنا بھی چھوڑ دیا۔ لیکن ہمیں یہ سمجھنا
چاہیے کہ ٹیکنالوجی ڈنگی کو آسان کرنے کے لیے ہے۔ اسے برباد
کرنے کے لیے نہیں۔

اسی لیے یہ سب ہر سب کو سمجھنا چاہیے
اور ٹیکنالوجی کی مدد سے ہر اپنی وطن کو ترقی کی طرف لے جانا
چاہیے۔ اعداؤں نے اپنے شعر میں کہا کہ
"افرادوں کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت مقرر کا ستارا"

ایک قوم کی ترقی وہاں کی افرادوں کی
ہاتھوں میں ہے۔ اگر ہر ٹیکنالوجی کو اس کی فائدہ سمجھ کر

സ്പെഷ്യൽ ഗ്രൂപ്പ് سے استعمال ക്രമം തു. ഹമാദ ദിസ. ക്കി തرقى كى طرف جاتا
 ہے۔ مگر جب لوگ اس كى بورے نتیجوں ميں بھسى جاتا ہے تو ہمارے
 ديش كى ترقى ميں وہ ركاوٹ بن سكتا ہے۔ آج جو كى ملك ترقى
 يافتہ ہے وہاں ہر ٹيكنالوجى كا بے حد استعمال ديكيو سكتا
 ہے۔ زندگی كے ہر ہر صوڑ ميں ہم اس كا اثر ديكيو سكتا ہے۔
 ہر يہ كہہ سكتے ہيں كہ ٹيكنالوجى ہمارى زندگی كو آسان
 بنايا ہے۔ وہ سماجى زندگی كو آسان بنايا ہے۔
 جسے اخلاقي نے كہا

"خدى كو كرتو اتنا بلند كہ ہر تقدير ميں
 خدا بندے سے خد بھوجتا بنا تيرى رضا كيا ہے"

اب ہمارى باري ہے صحت كرتے ٹيكنالوجى
 كا پھري زندگی ميں پونے والے ابھي اثر كا خائد اٹھاتے پورے اپنے ملك
 كو ترقى كى طرف لے جانا۔

ٹيكنالوجى كى اس دنيا ميں ہر قدم ہر سوچے
 سمجھ كرتے نا چاہئے۔ ٹيكنالوجى كو خدا سے ملا ايک تحفہ كى طرح
 سمجھو لو، ايک نصيحت كى طرح سمجھو لو۔

اس يہ 'ٹيكنالوجى' ہمارى زندگی ميں ايک
 اہم رول ادا كرتی ہے۔ اس كى دونوں طرف سمجھنا ضرورى ہے۔
 جب ايک طرف وہ پھڑائی لے ليے ہاسپتال ميں، آنکھيوں ميں،
 سكوں ميں ہر جگہوں ميں كام آتا ہے تو دوسرى طرف
 وہ ہمسي آپس ميں دور كرتا ہے، بچھال ميں بھسا تا ہے وغيرہ



اسی لیے ٹیکنالوجی کو ہم مسوجہ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے۔ تاکہ
ہم اس کی زندگی میں بہتر والے اچھے اثرات کو ہم استعمال کر
سکے اور ہوائیوں کو اپنی زندگی سے ہٹا سکتے ہیں۔
جب ہم اس کی اثرات کے بارے میں جان لیتی
ہے تب دوسروں کو اس کے بارے میں شعرا اجاگر کرنا ہمارا فرض
ہوتا بننا ہے۔ تاکہ ہر سبھ اپنی زندگی میں کامیاب
حاصل کرے۔

اب وقت آگیا ہے کہ ہم ٹیکنالوجی کی صحی
استعمال کر کے اپنی دیسی کی ~~طرق~~ وطن کی ترقی کے لیے محنت
کرے، اپنی ماں باپ کو فخر ہمارے لیے محنت کرے۔ ان سب
چھوٹی چھوٹی کوششوں سے ہم ساری دنیا کو ٹیکنالوجی کی
نقصانات سے بچا سکتا ہیں اور ایک ایسی زندگی کی شروعات
کر سکتے ہیں جہاں ٹیکنالوجی کی ~~اچھے~~ اچھے نتیجے یہ
اثر چمکنے لگے۔